13268 ـ كيا بيويوں كو ہديہ دينے اور وطئ ميں بھی عدل كرنا واجب ہے ؟

سوال

كيا ہديہ دينے اور وطئ كرنے ميں بھی مرد كو اپني بيويوں كے درميان عدل كرنا ہو گا ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

اگر مرد بيويوں ميں نان و نفقہ اور لباس ميں ہر ايك كے واجب كو پورا كرتا ہے تو بيويوں كے درميان برابری كرنا ضروری نہيں.

امام احمد رحمہ اللہ نے ايك شخص جس كی دو بيوياں تھيں كے معلق فرمايا:

" اس كو حق ہے كہ وہ نفقہ اور شہوات اور لباس ميں كسی ايك بيوی كو افضليت دے، ليكن يہ اس وقت ہے جب دوسری بيوی كفائت ميں ہو، يعنی اس كو كافی نفقہ اور لباس دے، اور اس بيوی كے ليے دوسری بيوی سے اعلی لباس خريدنا جائز ہے اور وہ دوسری بيوی كے پاس كافی لباس ہو.

يہ اس ليے كہ ہر چيز ميں برابری كرنا مشقت ہے، اور اگر يہ واجب ہو تو اس كے ليے وہ اسے مشكل سے پورا كريگا، چنانچہ اس كا وجوب ساقط ہو جائيگا، جس طرح كہ وطئ ميں برابری اور عدل كرنا ساقط ہو جاتا ہے.